سوال

جانور کے بدلے جانورپالنے کے متعلق سوال

جواب

ایک بکرے کے بدلے میں تین بکروں کوپالنے کے معاہدے کی شرعی حیثیت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا اس طرح کیا جاسکتا ہے کہ کسی آدمی سے ہم یہ طے کریں کہ ہم اسے تین بکرے لے کردیں گے اوروہ انہیں پالے گا، ایک سال بعد ایک بکرا اس کا اوردو بکرے ہمارے ۔ یعنی بکروں کی دیکھ بھال کے عوض ایک بکرا اس کو دے دیا جائے اور کوئی رقم وغیرہ نہ دی جائے ۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟ نیز اگر جائز ہے توکیا یہ کاروبار کسی ایسے شخص کے ساتھ کیا جاسکتا ہے کہ جس کے عقیدے میں خرابی ہو۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! بظاہر تو یہ صورت جائز ہی نظر آتی ہے ، بشرطیکہ اس میں کسی کے ساتھ کوئی بھی کسی قسم کا دھوکہ نہ ہو، مثلاً سال بعد موٹے بکرے آپ لے لیں اور کمزور اس کو دے دیں ، یہ معاملہ پہلے سے ہی طے ہوجائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے ۔ نیز یہ ایک کاروبار ہے جو آپ کسی کے ساتھ کرسکتے ہیں ، بشرطیکہ آپ کے عقیدے کے خراب ہونے کا خدشہ نہ ہو۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ